



مجلسِ تحقیقاتِ اسلامی
محدث فتویٰ

سوال

(284) صبح کی جماعت کروانے کے لیے کیا امام کو پہلے دو سنت رُخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صبح کی جماعت کروانے کے لیے کیا امام کو پہلے دو سنت ادا کرنا ضروری ہے یا وہ بھی جماعت کے بعد سنت ادا کر سکتا ہے۔ جبکہ جماعت کا وقت بھی اوپر ہو رہا ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں درست ہے، مگر بہتر یہی ہے کہ امام صاحب جماعت کروانے سے پہلے سنتیں پڑھ لیں، کیونکہ ان کو امامت والاقتیاز حاصل ہے، مقتدیوں کو کہہ سکتے ہیں مجھے سنتیں پڑھ لینے دو۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04